نصاب عربی

برائے

جماعت ششم تا ہشتم

2007

تیار کردہ

وزارتِ تعلیم، حکومت پاکستان، اسلام آباد

فہرستِ عنوانات

صفحہ	عنوانات	نمبر شمار
۱	پیش لفظ	۱
۳	تدریسی مقاصد	۲
	ذیلی مہارتیں اور حاصلاتِ تعلم	۳
۴	ا۔ الاستماع (Listening) سننا	
۵	ب۔ التکلم (Speaking) (بولنا)	
۶	ج۔ القراءۃ (Reading) (پڑھنا)	
۷	د۔ الکتابۃ (Writing) (لکھنا)	
۸	نصاب عربی برائے جماعت ششم	۴
۱۰	نصاب عربی برائے جماعت ہفتم	۵
۱۲	نصاب عربی برائے جماعت ہشتم	۶
۱۳	عنوانات برائے جماعت ششم	۷
۱۴	عنوانات برائے جماعت ہفتم	۸
۱۵	عنوانات برائے جماعت ہشتم	۹
۱۶	رہنمائے اساتذہ	۱۰
۱۷	منتخبہ کمیٹی برائے نصاب عربی	۱۱

پیش لفظ

عربی زبان صدیوں سے برصغیر پاک و ہند میں اسلامی تعلیمات وثقافت کی زبان کے طور پڑھی اور پڑھائی جاتی رہی ہے۔قیام پاکستان کے بعد یہ احساس پیدا ہوا کہ عربی زبان کو زیادہ فعال حیثیت سے پڑھایا جائے۔عربی زبان ایک عظیم ثقافت اور برادر عرب ممالک کی سرکاری ومعاشرتی زبان ہے۔حکومت پاکستان نے فیصلہ کیا ہے کہ عربی زبان کی علمی وادبی حیثیت کے ساتھ اسے روزمرہ کی زبان کے طور پر بھی پڑھایا جائے تاکہ عرب دنیا سے معاشی ومعاشرتی روابط میں بھی قرب پیدا ہو۔اسی لیے نصاب کی ترتیب نو کی گئی اور اسکے درج ذیل اہداف مقرر کیے گئے۔

طلبہ وطالبات اس قابل ہو جائیں کہ وہ:

۱۔ عربی زبان کے حروف تہجی حرکات اور ابتدائی کلمات کی پہچان کر سکیں۔

۲۔ عربی میں ابتدائی جملوں کی ساخت کو جان سکیں۔

۳۔ عربی میں روزمرہ استعمال کے جملوں کو سن کر سمجھ سکیں۔

۴۔ عربی میں لکھے گئے سادہ جملوں کو پہچان سکیں۔

۵۔ عام گفتگو میں عربی کے سادہ جملے استعمال کر سکیں۔

۶۔ اپنے سادہ خیالات کو عربی میں ادا کر سکیں۔

۷۔ عربی نظم ونثر کے مطالعے کے بعد اسکے ابتدائی مفاہیم جان سکیں۔

۸۔ کسی دیے گئے موضوع پر گفتگو کر سکیں اور سادہ زبان میں موضوع کے حوالے سے عربی میں لکھ کر دوسروں تک پہنچا سکیں۔

۹۔ عربی کے اخبارات وجرائد سے ابتدائی طور پر مانوس ہو سکیں۔

۱۰۔ دوران تدریس مہارات اربعہ کی مشق کے بعد ان پر مناسب قدرت پا سکیں۔

۱۱۔ عربی نثر و نظم کے متن کو عربی قواعد اور رموز اوقاف کے مطابق پڑھ سکیں۔

جماعت ششم تا ہشتم

تدریسی مقاصد (Goals)

طلبہ و طالبات اس قابل ہو جائیں کہ وہ: ۱۔ طلبہ عربی حروف کو پہچان سکیں۔ ۲۔ عربی کلمات کی ترکیب سے آشنا ہو سکیں۔ ۳۔ واحد، جمع، مذکر، مؤنث کی پہچان کر سکیں اور ان کا استعمال کر سکیں۔ ۴۔ اسماء اشارہ، ضمائر اور اسماء استفہام اور دیگر چند نمایاں حروف کو موقع محل کے مطابق استعمال کر سکیں۔ ۵۔ ماضی، مضارع کے عمومی استعمال کو جان سکیں۔ ۶۔ عربی عبارت سے ابتدائی آشنائی حاصل کر سکیں۔ ۷۔ ہر جماعت میں کم از کم ایک سو الفاظ سے آشنا ہوں تاکہ انکا درست استعمال کر سکیں۔	تدریسی مقاصد
۱۔ دس سال سے زائد عمر کے طلباء/ طالبات اس قابل ہو گئے ہیں کہ وہ ابتداہی سے عربی زبان کے ساتھ مانوسیت محسوس کرتے ہیں۔ ۲۔ روزمرہ بول چال کے ابتدائی مرحلے میں ایک سو کلمات کفایت کرتے ہیں۔ ۳۔ طلباء/ طالبات عربی کے اسماء، افعال اور حروف کی پہچان کر سکتے ہیں۔ ۴۔ طلباء/ طالبات اس ذہنی صلاحیت کے حامل ہو گئے ہیں کہ وہ روزمرہ کے مانوس کلمات کو اپنے مقاصد کے لئے استعمال کر سکیں۔	استدلال Reasoning

جماعت ششم تا ہشتم

المهارات الأربعه چار مہارتیں (Four Skills)	ذیلی مہارتیں (Competencies)	حاصلات تعلم (Learning outcomes)
۱۔ الاستماع (Listening) سننا		طلبہ وطالبات:
	۱۔ اسطرح سننا کہ سمجھ آجائے۔	۱۔ سنے ہوئے کلمات کو سمجھنے کی قدرت رکھتے ہیں۔
	۲ سن کر حروف کی پہچان کرنا۔	۲۔ عربی حروف کو پہچانتے ہیں۔
	۳۔ سن کر حرکات کی پہچان کرنا۔	۳۔ حرکات کو پہچانتے ہیں۔
	۴۔ کلمات/ جملے سن کر ردعمل کا اظہار کرنا	۴۔ کلمات/ جملے پر عربی زبان میں ردعمل کا اظہار کر سکتے ہیں۔
	۵۔ جملے سن کر تجزیے کی صلاحیت پانا۔	۵۔ جملے سن کر ان کے اجزاء کا تجزیہ کر سکتے ہیں۔
	۶۔ جملے کے کلمات سن کر ربط محسوس کرنا۔	۶۔ جملے کے اجزاء میں ربط محسوس کر سکتے ہیں۔
	۷۔ جملہ سن کر درست تلفظ کی صلاحیت پانا۔	۷۔ درست تلفظ کے ساتھ جملے ادا کرنے کی صلاحیت رکھتے ہیں۔
	۸۔ جملہ سن کر مفہوم تک رسائی پانا۔	۸۔ جملہ سن کر اس کے اصل/ درست مفہوم کو سمجھ سکتے ہیں۔
	۹۔ جملہ سن کر خود ادا کرنے کی تحریک پانا	۹۔ جملہ سن کر خود اسکی ادائیگی کر سکتے ہیں۔
	۱۰۔ جملہ سن کر دیگر جملوں سے تمیز کی صلاحیت پانا۔	۱۰۔ سنے ہوئے جملوں اور دیگر جملوں میں امتیاز کر سکتے ہیں۔

۲۔التکلم (Speaking) (بولنا)		طلبہ وطالبات:
	۱۔ اسطرح بولنا کہ سامع سن کر سمجھ سکے۔	۱۔ عربی زبان میں جملے کو درست انداز میں اس طرح ادا کرسکتے ہیں کہ سامع اس کا مفہوم سمجھ جائے۔
	۲۔ ردعمل یا جواب کے لیے درست بولنا۔	۲۔ مخاطب کے سوال کے ردعمل یا جواب کی صلاحیت رکھتے ہیں۔
	۳۔ اپنے مافی الضمیر کا صحیح اظہار کرسکنا۔	۳۔ اپنے خیالات کا درست اظہار عربی زبان میں کر سکتے ہیں
	۴۔ عربی حروف کو درست ادا کرسکنا۔	۴۔ عربی حروف کو درست تلفظ کے ساتھ ادا کر سکتے ہیں۔
	۵۔ جملے کی تراکیب کا درست استعمال کرنا۔	۵۔ جملوں میں نحوی تراکیب کا درست استعمال کر سکتے ہیں۔
	۶۔ ادائیگی کلمات میں حرکات کی اہمیت کو جاننا۔	۶۔ کلمات میں مستعمل حروف کی اہمیت جانتے ہیں۔
	۷۔ اعراب کی اہمیت سے کسی حد تک آگاہ ہونا۔	۷۔ عربی زبان میں اعراب کی اہمیت جانتے ہیں۔
	۸۔ مختلف جملوں کو ربط کے ساتھ ادا کرسکنا۔	۸۔ مختلف جملوں کو مربوط صورت میں ادا کر سکتے ہیں۔
	۹۔ اپنی بات کو مختلف طریقوں سے بیان کرنے کی کسی حد تک صلاحیت پانا۔	۹۔ اپنی بات کو کسی حد تک بیان کرسکتے ہیں۔
	۱۰۔ جملوں کی ادائیگی کے وقت کلمات کو ان کے مقام اور مرتبہ کے مطابق استعمال کرنا۔	۱۰۔ مختلف کلمات کو ان کے مقام ومرتبہ کے مطابق استعمال کرسکتے ہیں۔

۳۔ القراءۃ (Reading) (پڑھنا)	۱۔ اسطرح پڑھنا کہ سمجھ آسکے۔ ۲۔ پڑھ کر حروف کی پہچان کرنا۔ ۳۔ پڑھ کر حرکات کی پہچان کر لینا ۴۔ کلمات/ جملے پڑھ کر ردعمل کا اظہار کرنا۔ ۵۔ لکھے ہوئے جملے پڑھ کر ان کو کسی حد تک سمجھ لینا۔ ۶۔ عربی حروف وکلمات کی املاء سے آشنا ہونا۔ ۷۔ حروف کے مختلف کلمات میں امتیازی نوعیت کو جاننا۔ ۸۔ جملہ پڑھ کر اس کے مفہوم تک رسائی پانا۔ ۹۔ جملے پڑھتے ہوئے ان کی ترکیب کو سمجھنے کی صلاحیت پانا۔ ۱۰۔ مختلف جملوں کو پڑھتے ہوئے ان میں تمیز کر سکنا۔	طلبہ وطالبات: ۱۔ جو عربی متن پڑھیں اسے سمجھ سکتے ہیں۔ ۲۔ پڑھے ہوئے حروف کی پہچان کر سکتے ہیں۔ ۳۔ لکھی ہوئی عبارت کی حرکات کو جانتے ہیں۔ ۴۔ کلمات/ جملے پڑھ کر اپنے ردعمل کا اظہار کر سکتے ہیں۔ ۵۔ عربی زبان میں پڑھے ہوئے جملوں کو سمجھ سکتے ہیں۔ ۶۔ حروف وحرکات کی املا کو سمجھ سکتے ہیں۔ ۷۔ کلمات کے اوصاف کے امتیازات کو جانتے ہیں۔ ۸۔ پڑھے ہوئے کلمات/ جملوں کا مفہوم سمجھتے ہیں۔ ۹۔ جملوں میں موجود قواعد کو سمجھتے ہیں۔ ۱۰۔ مختلف جملوں میں تمیز کر سکتے ہیں۔

۴۔ الکتابۃ (Writing) (لکھنا)	ا۔ عربی حروف وکلمات کو لکھنے کی صلاحیت پانا۔ ۲۔ عربی کتابت سے آشنا ہونا کہ خود کتابت کر سکے۔ ۳۔ عربی تحریر کے مختلف انداز کو اسطرح جان لینا کہ درست استعمال کر سکے۔ ۴۔ اپنے خیال کو مناسب کلمات میں لکھنے کی صلاحیت پانا۔ ۵۔ سن کر لکھ سکنا۔ ۶۔ نظم ونثر کو درست انداز میں لکھ سکنا۔ ۷۔ حرکات اور اعراب کی رعایت کے ساتھ لکھنا۔ ۸۔ املاء کیے گئے کلمات اور جملوں کو لکھ سکنا۔ ۹۔ عربی عبارت کو اس طرح لکھنا کہ پڑھنے والے کو آسانی ہو۔ ۱۰۔ عربی زبان میں ایسی تحریر لکھنا کہ پڑھنے والا اسکا مفہوم جان سکے۔	طلبہ وطالبات: ا۔ عربی حروف وکلمات کو لکھ سکتے ہیں۔ ۲۔ عربی رسم الخط کے اصولوں کے مطابق کتابت کر سکتے ہیں۔ ۳۔ عربی رسم الخط کے مختلف انداز جانتے ہیں اور استعمال کر سکتے ہیں۔ ۴۔ اپنے خیالات کو مناسب جملوں میں لکھ سکتے ہیں۔ ۵۔ عربی زبان کے جو جملے بھی سنیں انہیں لکھ سکتے ہیں۔ ۶۔ عربی نثر ونظم کے مناسب انداز جانتے ہیں۔ ۷۔ حرکات واعراب کی رعایت سے لکھ سکتے ہیں۔ ۸۔ املاء کیے گئے کلمات اور جملے لکھ سکتے ہیں۔ ۹۔ عربی عبارت کو اسطرح لکھ سکتے ہیں کہ پڑھنے والے آسانی سے پڑھ لیں۔ ۱۰۔ عربی میں ایسی تحریر لکھ سکتے ہیں کہ پڑھنے والا اسکا مفہوم سمجھ لے۔

نصاب عربی برائے جماعت ششم

☆ جماعت ششم کے لیے عربی زبان کی نصابی کتاب پچیس اسباق پر مشتمل ہو جس میں درج ذیل عنوانات/موضوعات شامل ہوں۔

- مظاہر فطرت وکائنات
- شرف انسانیت
- اسلام وملت اسلامیہ
- پاکستان اور قومی ثقافت
- مشاہیر اسلام (خواجہ معین الدین چشتی اجمیریؒ، علامہ محمد اقبالؒ)
- عربی زبان وادب

نوٹ:۔ عنوانات ضمیمہ نمبر ا میں دیے گئے ہیں

☆ تمام اسباق آسان، عام فہم، مناسب اور متنوع تمارین پر مشتمل ہوں۔

☆ اسباق وتمارین میں شامل قواعد عربیہ کو اطلاقی انداز میں پڑھایا جائے۔

☆ اسباق وتمارین درج ذیل قواعد پر مشتمل ہوں۔

۔ الاسم والفعل والحرف

(الف) الاسم:

- **المعرفة والنكرة**
- **المفرد والمثنى والجمع**
- **المذكر والمؤنث**
- **اسماء الاشارة : هذا، هذه ، ذلک ، تلک**
- **الاستفهام : هل ، أ ، مَن ، ما ، كيف**
- **الضمائر: هو ، هی ، أنتَ ، أنتِ ، أنا ، نحنُ**

(ب) الفعل:

- **الماضی (عام استعمال کے صیغے) مثلا: سَمِعَ ، نَصَرَ، فَتَحَ، ذَهَبَ**
- **المضارع (عام استعمال کے صیغے) مثلا : يَسْمَعُ ، يَنْصُرُ، يَفْتَحُ ، يَذْهَبُ**

(ج) الحرف........ چند عام استعمال کے حروف مثلا فی، مِن ، ب ، ل ، وغیرہ.

. الجملة

. الجملة الاسمية

. الجملة الفعلية

نوٹ:۔ قواعد اطلاقی انداز میں پڑھائے جائیں۔

۔ قواعد کی اصطلاحات کا ذکر نہ کیا جائے۔

☆☆☆☆☆☆☆

نصاب عربی برائے جماعت ہفتم

☆ جماعت ہفتم کے لیے عربی زبان کی نصابی کتاب پچیس اسباق پر مشتمل ہو جس میں درج ذیل عنوانات/موضوعات شامل ہوں

- مظاہر فطرت وکائنات
- شرف انسانیت
- اسلام وملت اسلامیہ
- پاکستان اور قومی ثقافت
- مشاہیر اسلام (جمال الدین افغانیؒ، قائداعظمؒ، امام غزالیؒ)
- عربی زبان وادب

نوٹ:۔ عنوانات ضمیمہ نمبر۲ میں دیے گئے ہیں

☆ تمام اسباق آسان، عام فہم، مناسب اور متنوع تمارین پر مشتمل ہوں۔

☆ اسباق وتمارین میں شامل قواعد عربیہ کو اطلاقی انداز میں پڑھایا جائے۔

☆ اسباق وتمارین درج ذیل قواعد پر مشتمل ہوں۔

الاسم:

. **الضمائر المنفصلة**

هما ، هم ، هُنَّ، اَنْتُما، اَنْتُمْ، اَنْتُنَّ

. **الضمائر المتصلة**

ه ، ها ، کَ ، کِ ، ي ، نا

الفعل:

- الفعل الماضی . مکمل صیغے
- الفعل المضارع. . مکمل صیغے

الحرف:

- کَ، وَ، علی ، اِلی

المرکب:

- المضاف والمضاف الیه
- الموصوف والصفة
- العدد (ایک سے دس تک)

الجملة:

- الجملة الاسمية کی اقسام
- الجملة الفعلية کی اقسام

نوٹ: ۔ قواعد تطبیقی انداز میں پڑھائے جائیں۔

۔ قواعد کی اصطلاحات کا ذکر نہ کیا جائے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

نصاب عربی برائے جماعت ہشتم

☆ جماعت ہشتم کے لیے عربی زبان کی نصابی کتاب پچیس اسباق پر مشتمل ہو جس میں درج ذیل عنوانات/موضوعات شامل ہوں

- مظاہر فطرت و کائنات
- شرف انسانیت
- اسلام و ملت اسلامیہ
- پاکستان اور قومی ثقافت
- اخلاق و آداب
- مشاہیر اسلام (حسان بن ثابت، غلام علی آزاد بلگرامی، مخدوم محمد ہاشم ٹھٹوی)
- عربی زبان و ادب

نوٹ:۔ عنوانات ضمیمہ نمبر ۳ میں دیے گئے ہیں

☆ تمام اسباق آسان، عام فہم، مناسب اور متنوع تمارین پر مشتمل ہوں۔

☆ اسباق و تمارین میں شامل قواعد عربیہ کو اطلاقی انداز میں پڑھایا جائے۔

☆ اسباق و تمارین درج ذیل قواعد پر مشتمل ہوں۔

۔ الجملة الاسمية:	مبتداء، خبر اور ان کے اعراب۔
	کانَ اور اِنَّ کے ساتھ اعراب
۔ الجملة الفعلية:	فعل: ماضی اور مضارع اور انکے صیغے
	امر و نہی اور انکے صیغے۔
	فاعل و مفعول بہ اور ان کے اعراب۔
۔ الاعداد:	احد عشر اور احدی عشرة سے عشرین تک اور معدود
۔ادواة النفی :	ما، لا، لم، لمّا اور لیس

نوٹ: ۔ قواعد تطبیقی انداز میں پڑھائے جائیں۔

۔ قواعد کی اصطلاحات کا ذکر نہ کیا جائے۔

☆☆☆☆☆☆☆☆☆☆

ضمیمہ نمبرا

عنوانات برائے جماعت ششم

۱. اللّٰہ ربی (نظم)
۲. الحديقة (وصف الحديقة فى رسالة الى الصديق)
۳. المطر
۴. الشمس
۵. البر بالوالدين
٦. من جسم الانسان
۷. الصدق يُنْجي
۸. حفظ اللسان
۹. باكستان. الجمهورية الاسلامية
۱۰. مكة المكرمة
۱۰. البريد
۱۱. الاتحاد قوة
۱۳. حديقة شاليمار
۱۴. اسلام آباد . عاصمة باكستان
۱۵. الحياة الريفية فى باكستان
۱٦. ممّر خيبر
۱۷. النظافة
۱۸. آداب الطعام
۱۹. الرفق بالحيوانات
۲۰. آداب المدرسة والكتب
۲۱. خواجه معين الدين چشتى الأجميرى ؒ
۲۲. العلامة محمد اقبال
۲۳. التلميذ والمدرس (الحوار)
۲۴. حول المائدة (الحوار بين الابن والأب)
۲۵. نشيد الصباح

ضمیمہ نمبر۲

عنوانات برائے جماعت ہفتم

۱. الربیع
۲. حدیقة الحیوانات
۳. الوقت ثمین
۴. الاحسان

۵. أنا احب أمی وأبی
۶. الکسب من عمل الأنبیاء
۶. شباب المسلم (نظم)
۸. غزوة بدر

۹. الاسلام دین المحبة والسلام
۱۰. الملابس الشعبیه
۱۱. لعبة الکرکت
۱۲. المسجد الملکی بلاهور.

۱۳. نهر سند
۱۴. الوجبات
۱۵. بلوشستان... أرض معادن.
۱۶. آداب الاستذان

۱۷. التعاون الاجتماعی
۱۸. مساعده الملهوفین
۱۹. جمال الدین الأفغانی
۲۰. القائد الأعظم

۲۱. الامام البوصیری (نظم)
۲۲. الامام الغزالی
۲۳. الطبیب والمریض (الحوار)
۲۴. الطالب ومدیر المکتبة (الحوار)

۲۵. الطلب الی مدیر المدرسة للاِجازة

ضمیمہ نمبر۳

عنوانات برائے جماعت ہشتم

۱. المصيف
۲. المناطق الشمالية
۳. الشتاء
۴. الفواكه

۵. عباد الرحمن
۶. مكانة المرأة
۷. الحاكم العادل
۸. ميثاق المدينة

۹. رابطة العالم الاسلامی
۱۰. المدينة المنورة
۱۱. السند .. باب الاسلام
۱۲. ملتان .. مدينة الأولياء

۱۳. حفلة الزواج
۱۴. عيادة المريض
۱۵. ايفاء العهد
۱۶. آداب المعوقين

۱۷. خليل بن أحمد الفراهيدي
۱۸. المنفلوطی
۱۹. حسان بن ثابتؓ
۲۰. غلام علی أزاد بلجرامی

۲۱. مخدوم محمد هاشم تتوی
۲۲. الفاكهی والمشتری .(الحوار)
۲۳. الحوار بين المسافر والمفتش
۲۴. رسالة الابن الى الأب يصف فيها وضع المدرسة ودراستها.
۲۵. النشيد الوطنی (العلامة محمد اقبالؒ)

رہنمائے اساتذہ

درسی کتب کو صحیح طریقے سے پڑھانے کے لیے رہنمائے اساتذہ کا انہام ہونا مفید ہے جس میں اساتذہ کی توجہ درج ذیل مقاصد کیطرف مبذول کرائی جائے۔

۱۔ تعلیم کے عمومی مقاصد اور ہر جماعت کے لیے خصوصی مقاصد۔

۲۔ استاد کو یہ علم ہو کہ مؤلف کتاب نے سبق کس مقصد کے لیے شامل کیا ہے۔

۳۔ لسانی سرگرمیوں میں پیش آنے والی مشکلات کا حل بتایا جائے۔

۴۔ تلفظ لہجات، لغوی تشریحات اور ضرب الامثال وغیرہ کی مکمل وضاحت کیجائے

۵۔ اساتذہ کو سمعی وبصری معاونات کے صحیح استعمال سے واقف کرایا جائے۔

۶۔ درسی کتب میں شامل تصاویر کے پس منظر اور حقیقت سے واقف کرایا جائے۔

۷۔ طلبہ کی ذہانت اور حافظے کی آزمائش کے لیے سوالات مرتب کیے جائیں۔

۸۔ قواعد کے اصول اجمالی طور پر بیان کیے جائیں۔

۹۔ درسی کتب میں شامل قرآن وحدیث کے ذخیرہ الفاظ کی مناسب تشریح اور وضاحت کی جائے۔

سمعی وبصری معاونات

اس میں شک نہیں کہ کامیاب تدریس کا تصور امدادی وسائل کے بغیر ناممکن ہے۔ استاد کو چاہیے کہ بنی بنائی معاون اشیاء پر اکتفا نہ کرے بلکہ اپنے اردگرد موجود اشیاء سے سمعی وبصری معاونات تیار کرنے میں مہارت حاصل کر کے خود تیار کرے اور طلبہ سے بھی تیار کروائے۔ صحیح تلفظ اور درست لب ولہجہ کے لیے ریکارڈوں اور کیسٹوں کا ہونا ضروری ہے۔ یہ جہاں جہاں دستیاب ہیں ان سے استفادہ کیا جائے۔

تربیت اساتذہ

عربی زبان کی اہمیت کے پیش نظر ریڈیو اور ٹی وی جیسے مؤثر ذرائع ابلاغ کے ساتھ ساتھ تربیت یافتہ اساتذہ کا ہونا ضروری ہے۔ اس لیے نصاب کی تبدیلی کے ساتھ عربی اساتذہ کی تربیت کا اہتمام بھی ضروری ہے۔

طریقہ ہائے تدریس

طریقہ ہائے تدریس کی ٹریننگ بھی اساتذہ کو دی جائے اور انہیں جدید طریقہ ہائے تدریس سے آگاہ کیا جائے.

منتخبہ کمیٹی برائے نصاب عربی (لازمی)

جماعت ششم تا ہشتم

۱۔ پروفیسر ڈاکٹر ضیاء الحق یوسفزئی

سابق چیئرمین شعبہ عربی،

صدر شعبہ علوم اسلامیہ اور پاکستان اسٹڈیز، نیشنل یونیورسٹی آف ماڈرن لینگویجز، اسلام آباد۔

۲۔ پروفیسر ڈاکٹر محمد اسحاق قریشی

سابق ڈائریکٹر ایجوکیشن (کالجز) فیصل آباد ڈویژن، فیصل آباد،

سابق وائس چانسلر محی الدین یونیورسٹی، نیریاں شریف، آزاد کشمیر۔

۳۔ پروفیسر ڈاکٹر فضل احمد

پروفیسر شعبہ القرآن والسنۃ، کلیہ معارف اسلامیہ، جامعہ کراچی،

سابق ڈائریکٹر شیخ زید اسلامک سنٹر، جامعہ کراچی،

سابق چیئرمین شعبہ القرآن والسنۃ، جامعہ کراچی

۴۔ پروفیسر ڈاکٹر محسن نقوی،

ڈائریکٹر ریسرچ زہراء پبلی کیشنز، انٹرنیشنل (سابق ڈائریکٹر اسلامک سنٹر)

نارتھ کیرولائنہ یو۔ایس۔اے

ڈائریکٹر اسلامک ایجوکیشن بورڈ، برطانیہ

۵۔ پروفیسر ڈاکٹر سید علی انور

ڈین شعبہ زبان ہائے شرقیہ اور ثقافت

نیشنل یونیورسٹی آف ماڈرن لینگویجز، اسلام آباد

۶۔ مطلوب احمد رانا

اسسٹنٹ پروفیسر، گورنمنٹ کالج شیخوپورہ۔

۷۔ شاہد حسیب

اسسٹنٹ پروفیسر اسلام آباد ماڈل کالج برائے طلباء ایف ۸/۴، اسلام آباد۔

۸۔ ساجد علی سبحانی

جامعۃ الجنت، بہارہ کہو، اسلام آباد۔